قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 27th February, 2026

پریس ریلیز

نیب کراچی کی بڑی کاروائی: 423.5 ارب روپے مالیت کی 350 ایکڑ قیمتی زمین واگزار کرالی

سرکاری زمین کی غیر قانونی تخصیص (الاٹمنٹ) اور انتظامی بدعنوانی کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے، قومی احتساب بیورو (نیب) نے کراچی میں 350 ایکڑ قیمتی سرکاری زمین بخوبی واگزار کرالی ہے۔ کلفٹن بلاک 1 اور بلاک 2 جیسے اہم علاقوں میں واقع اس زمین کی مروجہ قیمت تقریباً 423.5 ارب روپے ہے، جو کہ حالیہ تاریخ میں بازیاب کروائی گئی سرکاری زمینوں کی کارروائیوں میں سے ایک ہے۔

یہ کامیابی نیب کی جانب سے محکمہ استعمال اراضی (لینڈ یوٹیلائزیشن) حکومتِ سندھ، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (KMC) اور کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (KDA) کے اعلیٰ عہدیداران کے خلاف شروع کی گئی تحقیقات کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ تفتیش کے دوران سمندر سے حاصل کی گئی 350 ایکڑ زمین کی غیر قانونی الاٹمنٹ پر توجہ دی گئی۔ انکشاف ہوا کہ افسران نے اس زمین کی الاٹمنٹ میں قانونی ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے معمولی رقم کے عوض یہ زمین نجی اداروں کو الاٹ کر دی تھی، جس سے قومی خزانے کو بھاری نقصان پہنچا۔

کیس کی باقاعدہ کارروائی کے دوران، نیب کراچی تمام غیر قانونی الاٹمنٹ منسوخ کرانے میں کامیاب رہا۔ سمندر سے حاصل کردہ یہ زمین اب باقاعدہ طور پر حکومتِ سندھ کے حوالے کر دی گئی ہے، جس کی تصدیق محکمہ لینڈ یوٹیلائزیشن نے بھی کر دی ہے۔

یہ کامیاب آپریشن نیب کراچی اور بورڈ آف ریونیو (محکمہ محصولات) سندھ کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ زمین کی فروخت یا اس پر مزید قانونی پیچیدگیاں پیدا ہونے سے پہلے کارروائی کر کے نیب نے ایک بڑے فراڈ کو ناممکن بنا کر روک دیا اور قومی خزانے کو تاریخی مالی نقصان سے بچالیا۔ نیب "احتساب سب کے لیے" کی پالیسی پر سختی سے کاربند ہے اور عوامی وسائل کے غلط استعمال میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گا۔